ماشاء الله لا قوة الا بالله ص

الحمد للہ کہ این عجالہ نافعہ مؤلفہ جناب مولانا محمد یسین صاحب مدرس اول درجہ فارسی دار العلوم دیوبند

رسالہ نادر

شرح

صفوة المصادر

تیسری مرتبہ حسب فرمایش مولوی محمد شفیع صاحب دیوبندی

دار الاشاعت والتدریس دیوبند سے شائع ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد وافر اُس خدائے پاک کو جس نے یہ رتبہ دیا ہی خاک کو خاک سے پیدا کیا انسان کو
خاک کے پتلے میں ڈالا جان کو بعدہ نعت حبیب مجتبیٰ سرور عالم محمد مصطفیٰ
ہو درود اُن پر بھی اور اصحاب پر اہل بیت پاک اور احباب پر

امابعد نیازمند **محمد یٰسین** مدرس اول درجہ فارسی وریاضی دار العلوم دیوبند المتخلص بہ فارغ ناظرین رسالہ ہذا کی خدمت میں ملتمس ہی کہ عزیزی سعید زمان منشی نذر محمد خان ساکن قصبہ گونتی نے مجھے چند بار درخواست کی کہ رسالہ صفوۃ المصادر میں افعال کے صرف نام لکھے ہیں نہ اُنکی تعریف لکھی نہ قاعدہ اُستاذ زبانی بتلاتے ہیں طلبہ کو سمجھاتے ہیں۔ استادوں کو سمجھانے میں دقت اور مبتدیوں کو سمجھنے میں صعوبت اُٹھانی پڑتی ہے اگر افعال کی تعریفات اور قواعد لکھکر صفوۃ المصادر پر حاشیہ چڑھا دیا جاوے یا جدا گانہ رسالہ کی صورت میں بطور خلاصہ صفوۃ المصادر شایع کردیا جاوے تو مبتدیوں کو نہایت سہولت ہو جاوے۔ بندہ عدیم الفرصتی کا عذر کرتا رہا مگر عزیز مذکور نے مجبور کیا۔ ناچار یہ رسالہ مختصر المسمٰی بہ **رسالہ نادر خلاصہ صفوۃ المصادر** تحریر کیا۔ خدا کے نام پر یہ رسالہ شروع کرتا ہوں اصلی مطلب کی طرف رجوع کرتا ہوں اے عزیز یاد رکھ کہ

۱- مصدر سب فعلوں کی جڑ ہے۔ مصدر وہ ہے کہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ مصدر کی پہچان یہ ہے کہ اُس کے آخر میں لفظ دَن یا تَن ہوتا ہے جیسے آمدن یا سوختن مصدر سے چھ فعل نکلتے ہیں۔
ماضی[1]۔ مضارع[2]۔ حال[3]۔ مستقبل[4]۔ امر[5]۔ نہی[6]

۲- ماضی کی چھ قسمیں ہیں۔ ماضی مطلق[1]۔ ماضی قریب[2]۔ ماضی بعید[3]۔ ماضی تمام[4]۔ ماضی احتمالی[5]۔ ماضی تمنائی[6]

۳- ہر فعل سے چھ صیغے نکلتے ہیں۔ واحد غائب[1]۔ جمع غائب[2]۔ واحد حاضر[3]۔ جمع حاضر[4]۔ واحد متکلم[5]۔ جمع متکلم[6]

۱- واحد غائب- وہ ہے جو ایک ہو اور غائب ہو جیسے آمد- آیا وہ ایک شخص-

۲- جمع غائب- وہ ہے جو کئی ہوں اور غائب ہوں جیسے آمدند- آئے وہ کئی شخص-

۳- واحد حاضر- وہ ہے جو ایک ہو اور حاضر ہو جیسے آمدی آیا تو ایک شخص-

۴- جمع حاضر- وہ ہے جو کئی ہوں اور حاضر ہوں جیسے آمدید- آئے تم کئی شخص

۵- واحد متکلم- وہ ہے جو بات کہنے والا خود اپنا کام بیان کرے جیسے آمدم- آیا میں ایک شخص

۶- جمع متکلم- وہ ہے جو بات کہنے والے کی ساتھ کام میں اور بھی شریک ہوں جیسے آمدیم آئے ہم کئی شخص

صیغوں کی علامتیں

۱- واحد غائب کی علامت یہ ہے کہ جس میں کوئی علامت ان علامات مذکورہ ذیل میں سے نہ ہو جیسے آمد-

۲- جمع غائب کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف نون اور دال ہو جیسے آمدند-

۳- واحد حاضر کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف یائے معروف ہو اور یائے معروف

اس یا کو کہتے ہیں جس کے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر کر کے پڑھی جاوے- جیسے آمدی-

۴- جمع حاضر کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف یائے مجہول اور دال ہو- یائے مجہول

وہ ی ہے جس کے پہلے زیر ہو اور ظاہر کر کے نہ پڑھی جائے- جیسے آمدید-

۵- واحد متکلم کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف میم ہو جیسے آمدم-

۶- جمع متکلم کی علامت یہ ہے کہ اس کے اخیر میں حرف یائے مجہول اور میم ہو جیسے آمدیم-

تعریفات افعال

۱- ماضی مطلق وہ ہے جس میں زمانہ گذرا ہوا پایا جاوے اور یہ نہ معلوم ہو کہ زمانہ تھوڑا گذرا

ہے یا زیادہ جیسے آیا وہ ایک شخص- ماضی مطلق بنتی ہے مصدر سے اس طرح کہ مصدر کے آخر کا حرف

نون گرا کر اس کے پہلے حرف کا زبر گرا دیں۔ جب اور صیغے بنا دیں گے صیغوں کی علامتیں لگا دینگے

جیسے آمدن سے آمد۔ آمدند۔ آمدی۔ آمدید۔ آمدم۔ آمدیم۔

آمد۔ آیا وہ ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد غائب بحث ماضی مطلق

آمدند آئے وہ کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع غائب بحث ماضی مطلق

آمدی آیا تو ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد حاضر بحث ماضی مطلق

آمدید آئے تم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع حاضر بحث ماضی مطلق

آمدم آیا میں ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد متکلم بحث ماضی مطلق

آمدیم آئے ہم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع متکلم بحث ماضی مطلق

۲۔ **ماضی قریب** وہ ہے کہ جس گذرے ہوئے تھوڑا عرصہ ہوا ہو جیسے آیا ہے وہ ایک شخص۔ ماضی قریب بنتی ہے ماضی مطلق سے اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دیکر حرف ہ اور لفظ است لگا دیں۔ جب اور صیغے بنا دیں گے تو است کا صرف ست گرا کر صیغوں کی علامتیں لگا دینگے جیسے

آمد سے آمدہ است۔ آمدہ اند۔ آمدۂ۔ آمدہ اید۔ آمدہ ام۔ آمدہ ایم۔

آمدہ است آیا ہے وہ ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد بحث ماضی قریب

آمدہ اند آئے ہیں وہ کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع غائب بحث ماضی قریب

آمدۂ آیا ہے تو ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد حاضر بحث ماضی قریب

آمدہ اید آئے ہو تم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع حاضر بحث ماضی قریب

آمدہ ام آیا ہوں میں ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد متکلم بحث ماضی قریب

آمدہ ایم آئے ہیں ہم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع متکلم بحث ماضی قریب

۳۔ **ماضی بعید**۔ وہ ہے کہ جس گذرے ہوئے زیادہ عرصہ ہوا ہو جیسے آیا تھا وہ ایک شخص

ماضی بعید بنتی ہے ماضی مطلق سے اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دیکر حرف ہٓ اور لفظ بود لگادیں جب اور صیغے بناویں گے صیغوں کی علامتیں لگادیں گے جیسے آمد سے آمدہ بود۔ آمدہ بودند۔ آمدہ بودی آمدہ بودید۔ آمدہ بودم۔ آمدہ بودیم۔

آمدہ بود آیا تھا وہ ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد غایب بحث ماضی بعید

آمدہ بودند آئے تھے وہ کئی شخص زمانہ گذرے ہوے میں صیغہ جمع غائب بحث ماضی بعید

آمدہ بودی آیا تھا تو ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد حاضر بحث ماضی بعید

آمدہ بودید آئے تھے تم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع حاضر بحث ماضی بعید

آمدہ بودم آیا تھا میں ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد متکلم بحث ماضی بعید

آمدہ بودیم آئے تھے ہم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع متکلم بحث ماضی بعید

۴۔ماضی ناتمام وہ ہے کہ زمانہ گذرے ہوئے میں کام کرنے والے کا کام پورا نہ ہوا ہو جیسے آتا تھا وہ ایک شخص۔ ماضی ناتمام بنتی ہے ماضی مطلق سے اس طرح کہ ماضی مطلق کے اول لفظ مے لگادیں۔ جب اور صیغے بناویں گے صیغوں کی علامتیں لگادیں گے جیسے آمد سے مے آمد۔ مے آمدند۔ مے آمدی۔ مے آمدید۔ مے آمدم۔ مے آمدیم

مے آمد آتا تھا وہ ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد غائب بحث ماضی ناتمام

مے آمدند آتے تھے وہ کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع غائب بحث ماضی ناتمام

مے آمدی آتا تھا تو ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد حاضر بحث ماضی ناتمام

مے آمدید آتے تھے تم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع حاضر بحث ماضی ناتمام

مے آمدم آتا تھا میں ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد متکلم بحث ماضی ناتمام

مے آمدیم آتے تھے ہم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع متکلم بحث ماضی ناتمام

۵- ماضی احتمالی وہ ہے کہ زمانہ گذرے ہوئے میں کام کرنے والے کی کام میں شبہ ہو کہ ہوا یا نہیں جیسے آیا ہوگا وہ ایک شخص - ماضی احتمالی بنتی ہے ماضی مطلق سے اسطرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں زبر دیکر حرف ہٓ اور لفظ باشد لگادیں۔ جب اور صیغے بناوینگے باشد کی حرف دال گراکر صیغوں کی علامتیں لگادینگے جیسے آمدے آمدہ باشد۔ آمدہ باشند۔ آمدہ باشی۔ آمدہ باشید۔ آمدہ باشم۔ آمدہ باشیم۔

آمدہ باشد آیا ہوگا وہ ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد غائب بحث ماضی احتمالی

آمدہ باشند آئے ہوں گے وہ کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع غائب بحث ماضی احتمالی

آمدہ باشی آیا ہوگا تو ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد حاضر بحث ماضی احتمالی

آمدہ باشید آئے ہونگے تم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع حاضر بحث ماضی احتمالی

آمدہ باشم آیا ہونگا میں ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد متکلم بحث ماضی احتمالی

آمدہ باشیم آئے ہونگے ہم کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع متکلم بحث ماضی احتمالی

۶- ماضی تمنائی وہ ہے کہ زمانہ گذرے ہوئے میں کسی کام کی تمنا ہو جیسے کیا اچھی بات ہوتی ک آتا وہ ایک شخص۔ ماضی تمنائی بنتی ہے ماضی مطلق سے اس طرح کہ ماضی مطلق کے اخیر میں حرف یائے مجہول لگادیں۔ جب اور صیغے بناوینگے تو یائے مجہول سے پہلے صیغوں کی علامتیں لگادینگے جیسے آمدے آمدے۔ آمدندے۔ آمدمے۔ اور یہ بھی یاد رکھو کہ اس ماضی میں کل تین صیغے آتی ہیں یعنی واحد غائب جمع غائب۔ واحد متکلم۔ جن صیغوں کی علامتوں میں ی آتی ہے یعنی واحد حاضر جمع حاضر۔ جمع متکلم یہ صیغے اس ماضی میں نہ آوینگے کیونکہ دو ی جمع ہو جاتیں۔ ایک ی صیغہ کی اور ایک ماضی کی۔ لفظ ثقیل ہو جاتا۔

آمدے کیا اچھی بات ہوتی آتا وہ ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد غائب بحث ماضی تمنائی

آمدندے کیا اچھی بات ہوتی آتے وہ کئی شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ جمع غائب بحث ماضی تمنائی

آمدمے کیا اچھی بات ہوتی کہ آتا میں ایک شخص زمانہ گذرے ہوئے میں صیغہ واحد متکلم بحث ماضی تمنائی

قسم دوم فعل مضارع

مضارع وہ ہے کہ جس میں زمانہ موجودہ اور آیندہ دونوں لگا سکیں جیسے آوے وہ ایک شخص زمانہ موجود یا آیندہ میں۔ مضارع بنتا ہے مصدر سے اسطرح کہ مصدر کے آخر کا لفظ دن یا تن گرا کر حرف دال ساکن مضارع کی علامت لگادیں اور دال سے پہلے حرف کو زبر دیں وہ دال سے پہلا حرف کبھی ایک حرف سے بدلتا ہے جیسے سوختن سے سوزد اس میں خ زے سے بدل گئی اور کبھی دو حرف ہے جیسے نمودن سے نماید۔ واو بدلا گیا الف اور ی سے۔ اور کبھی گر پڑتا ہے جیسے نہادن سے نہد اس میں الف گرایا گیا ہے۔ کبھی بدستور رہتا ہے جیسے خوردن سے خورد۔ اور کبھی ایک حرف اور بڑھاتے ہیں جیسے زدن سے زند۔ اس میں نون بڑھایا گیا۔ جب اور صیغے بناویں گے مضارع کی دال ساکن کو گرا کر صیغوں کی علامتیں لگادینگے۔ جیسے آمدن سے آید۔ آیند۔ آئی۔ آیید۔ آیم۔ آئیم

آید۔ آوے وہ ایک شخص زمانہ موجود اور آیندہ میں صیغہ واحد غائب بحث مضارع

آیند آویں وہ کئی شخص زمانہ موجود اور آیندہ میں صیغہ جمع غائب بحث مضارع

آئی آوے تو ایک شخص زمانہ موجود اور آیندہ میں صیغہ واحد حاضر بحث مضارع

آیید آؤ تم کئی شخص زمانہ موجود اور آیندہ میں صیغہ جمع حاضر بحث مضارع

آیم آوں میں ایک شخص زمانہ موجود اور آیندہ میں صیغہ واحد متکلم بحث مضارع

آئیم آویں ہم کئی شخص زمانہ موجود اور آیندہ میں صیغہ جمع متکلم بحث مضارع

قسم سوم فعل حال

حال وہ ہے کہ جس میں زمانہ موجود پایا جاوے جیسے آتا ہے وہ ایک شخص زمانہ موجود میں حال بنتا
ہے مضارع سے اس طرح کہ مضارع کے اول لفظ مے لگا دیں جب اور صیغے بناویں گے صیغوں
کی علامتیں لگا دینگے جیسے آمد سے مے آید می آیند۔ مے آئی مے آئید۔ مے آیم مے آییم
مے آید آتا ہے وایک شخص زمانہ موجود میں صیغہ واحد غائب بحث حال
مے آیند آتے ہیں وہ کئی شخص زمانہ موجود میں صیغہ جمع غائب بحث حال
مے آئی آتا ہے تو ایک شخص زمانہ موجود میں صیغہ واحد حاضر بحث حال
مے آئید آتے ہو تم کئی شخص زمانہ موجود میں صیغہ جمع حاضر بحث حال
مے آیم آتا ہوں میں ایک شخص زمانہ موجود میں صیغہ واحد متکلم بحث حال
مے آییم آتے ہیں ہم کئی شخص زمانہ موجود میں صیغہ جمع متکلم بحث حال

قسم چہارم فعل مستقبل

مستقبل وہ ہے کہ جس میں زمانہ آئندہ پایا جاوے۔ جیسے آوے گا وہ ایک شخص مستقبل بنتا
ہے ماضی مطلق سے اسطرح کہ ماضی مطلق کے اول لفظ خواہد لگا دیں۔ جب اور صیغے بناویں گے خواہد
کی حرف دال گرا کر صیغوں کی علامتیں لگا دیں گے لیکن ماضی کا صیغہ بدستور رہیگا۔ جیسے آمد سے
خواہد آمد۔ خواہند آمد۔ خواہی آمد۔ خواہید آمد۔ خواہم آمد۔ خواہیم آمد۔
خواہد آمد آویگا وہ ایک شخص زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد غائب بحث مستقبل
خواہند آمد آویں گے وہ کئی شخص زمانہ آئندہ میں صیغہ جمع غائب بحث مستقبل
خواہی آمد آوے گا تو ایک شخص زمانہ آئندہ میں صیغہ واحد حاضر بحث مستقبل
خواہید آمد آؤ گے تم کئی شخص زمانہ آئندہ میں صیغہ جمع حاضر بحث مستقبل

خواہم آمد آؤنگا میں ایک شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ واحد متکلم بحث مستقبل

خواہیم آمد آوینگے ہم کئی شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ جمع متکلم بحث مستقبل

قسم پنجم فعل امر

امر۔ کہتے ہیں حکم کرنے کو۔ جیسے آ تو ایک شخص۔ امر کی دو قسمیں ہیں۔ امر حاضر۔ امر غائب۔ اگر موجود کو حکم کریں تو امر حاضر ہے۔ اور اگر غائب کو حکم کریں تو امر غائب ہے۔

امر حاضر کے دو صیغے ہیں۔ واحد حاضر۔ جمع حاضر۔

امر غائب کی چار صیغے ہیں واحد غائب۔ جمع غائب۔ واحد متکلم جمع متکلم

امر حاضر بنتا ہے مضارع کے واحد حاضر سے اس طرح کہ اس کے آخر سے حرف ی گرا کر اس کے پہلے حرف کا زیر گرا دیں گے جیسے آئی سے بیا۔ بیائید۔ اس میں حرف ب زائد لگائی گئی ہے ب لگنے کی وجہ سے وصل کا ہمزہ ی سے بدل گیا ہے۔ کیونکہ ہمزہ وصل کا ہمیشہ شروع میں آتا ہے حرف ب کے لگنے سے درمیان میں آگیا اسلئے حرف ی سے بدل دیا جب جمع کا صیغہ بناویں گے ی اور دال علامت جمع حاضر کی لگادیں گے جیسے ریختن سے ریز اور ریزید وغیرہ۔

بیا آ تو ایک شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ واحد حاضر بحث امر حاضر

بیائید آؤ تم کئی شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ جمع حاضر بحث امر حاضر

امر غائب بعینہ فعل مضارع ہے فرق کرنے کے واسطے مضارع کے اول لفظ باید کہ یا فقط حرف ب لگادیتے ہیں جیسے آید سے باید کہ آید۔ باید کہ آیند۔ باید کہ آیم باید کہ آئیم۔ یا بیاید بیایند بیایم بیائیم۔

بیاید چاہیے کہ آوے وہ ایک شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ واحد غائب بحث امر غائب

بیایند چاہیے کہ آویں وہ کئی شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ جمع غائب بحث امر غائب

بیایم چاہیے کہ آوں میں ایک شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ واحد متکلم بحث امر غائب

بیائیم چاہیے کہ آویں ہم کئی شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ جمع متکلم بحث امر غائب

قسم ششم فعل نہی

نہی کہتے ہیں منع کرنے کو جیسے مت آتو ایک شخص - نہی کی دو قسمیں ہیں - نہی حاضر - نہی غائب

(اگر موجود کو منع کریں تو نہی حاضر ہے اور اگر غائب کو منع کریں تو نہی غائب)

نہی حاضر کے دو صیغے ہیں - واحد حاضر - جمع حاضر

نہی غائب کے چار صیغے ہیں - واحد غائب - جمع غائب - واحد متکلم - جمع متکلم

نہی حاضر بنتا ہے امر حاضر سے اس طرح کہ امر حاضر کے اول میم لگا دیں جیسے میا - میائید

(حرف میم کی وجہ سے چونکہ ہمزہ وصل کا درمیان میں پڑ گیا اسوجہ سے وہ ی سے بدل گیا)

میا مت آتو ایک شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ واحد حاضر بحث نہی حاضر

میائید مت آؤ تم کئی شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ جمع حاضر بحث نہی حاضر

نہی غائب بنتا ہے امر غائب سے اس طرح کہ امر غائب کے اول حرف نون لگا دیں جیسے

باید کہ نیاید - یا نیاید

نیاید چاہیے کہ نہ آوے وہ ایک شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ واحد غائب بحث نہی غائب

نیایند چاہیے کہ نہ آویں وہ کئی شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ جمع غائب بحث نہی غائب

نیایم چاہیے کہ نہ آوں میں ایک شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ واحد متکلم بحث نہی غائب

نیائیم چاہیے کہ نہ آویں ہم کئی شخص زمانہ آیندہ میں صیغہ جمع متکلم بحث نہی غائب

بیان اسم فاعل

فعل کہتے ہیں کام کو۔ اور کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ اس پر جو لفظ اور صیغہ بولا جائے وہ اسم فاعل ہے۔ اسم فاعل بنتا ہے امر حاضر سے اسطرح کہ امر حاضر کے آخر میں زیر دیکر لفظ ند اور ہ لگا دیں اور جب جمع کا صیغہ بنا دیں گے تو ہ کو گ سے بدلکر الف اور نون لگا دیں گے جیسے آئی سے آئیدہ۔ آیندگان۔

آئندہ آنے والا ایک شخص صیغہ واحد بحث اسم فاعل

آئندگان آنے والے کئی شخص صیغہ جمع بحث اسم فاعل

فعل کی دو قسمیں ہیں فعل لازمی اور فعل متعدی

فعل لازمی وہ ہے کہ کام کرنے والے پر ختم ہو جائے۔ اُس سے نکل کر دوسرے پر نہ پہنچے جیسے زید مرا

فعل متعدی وہ ہے کہ کام کرنے والے پر ختم نہ ہو اس سے نکلکر دوسرے پر پہنچے جیسے زید نے مارا عمرو کو۔ لازمی اور متعدی کی پہچان اردو میں یہ ہے کہ فعل متعدی میں اردو ماضی کی فاعل کے آخر میں لفظ نے آتا ہے جیسے زید نے کھایا اور لازمی میں اردو ماضی کے فاعل کے آخر میں لفظ نے نہیں آتا ہے جیسے زید مرا۔

فعل کی دو قسمیں اور ہیں فعل معروف اور فعل مجہول۔

اگر کام کرنے والا معلوم ہو تو فعل معروف ہے جیسے زید نے عمرو کو مارا۔

اور اگر کام کرنے والا معلوم نہ ہو تو وہ فعل مجہول ہے۔ جیسے کتاب لکھی گئی۔

اور یہ بھی یاد رکھو کہ فعل لازمی کبھی مجہول نہیں ہوتا ہے ہمیشہ معروف رہتا ہے اور فعل متعدی

معروف بھی ہوتا ہے اور مجہول بھی۔

فعل مجہول بنانے کا قاعدہ

فعل مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ جس مصدر سے بنانا ہو پہلے اُس کی ماضی مطلق بنالو۔ پھر اس کے آخر حرف ہ لگادو اور جو فعل بنانا ہو وہ ہمیشہ لفظ شدن سے بنالو پھر دونوں کو ملادو۔ جیسے کردن سے فعل ماضی بعید مجہول بنانا ہے اول کردن کی ماضی مطلق بنالو کرد ہوا اُس کے آخر حرف ہ لگادی کردہ ہوا۔ اب شدن سے فعل ماضی بعید بنائی شدہ بود ہوا۔ اب دونوں لفظوں کو ملادو کردہ شدہ بود ہوگیا فعل ماضی بعید مجہول بن گئی

بیان اسم مفعول

کام کرنے والے کا کام جس پر پڑے وہ مفعول ہے اور اس پر جو لفظ اور صیغہ بولا جائے وہ اسم مفعول ہے۔ اسم مفعول بنتا ہے۔ ماضی مطلق سے اس طرح کہ ماضی مطلق کے آخر میں زبر دیکر حرف ہ لگادیں جب جمع کا صیغہ بنادیں گے اسم مفعول کی حرف ہ کو حرف گاف سے بدلکر الف و نون لگادینگے جیسے کشتن سے۔ کشتہ۔ کشتگان۔

بیان حاصل مصدر

جس لفظ سے مصدر کا خلاصہ معلوم ہو وہ حاصل مصدر ہے۔ اُس کے بنانے کے چند قاعدے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

قواعد حاصل مصدر

۱- امر حاضر کے آخر میں زبر دیکر حرف شؔ لگا دیں جیسے آراستن سے آرائش

۲- کبھی خود امر حاضر کا صیغہ معنی حاصل مصدر کا دیتا ہے جیسے آرامیدن سے آرام

۳- اسم مفعول کی حرف ہؔ کو حرف گاف سے بدلکر حرف یؔ لگا دیں جیسے آزردن سے آزردگی

۴- امر حاضر کے آخر میں زیر دیکر حرف یؔ لگا دیں جیسے آگاہیدن سے آگاہی۔

۵- کبھی خود ماضی کا صیغہ معنی حاصل مصدر کے دیتا ہے جیسے اُفتادن سے اُفتاد

۶- امر حاضر کے آخر میں حرف ہؔ لگا دین جیسے اندیشیدن سے اندیشہ

۷- کبھی ایک صیغہ ماضی کا اور ایک امر ملکر حاصل مصدر بنجاتا ہے جیسے بستن سے بندوبست

۸- امر حاضر کے آخر میں حرف الف ا اور لفظ ئی لگا دیں جیسے پذیرفتن سے پذیرائی۔ دانستن سے دانائی۔

۹- امر حاضر کے آخر میں الف لگا دیں جیسے پوئیدن سے پویا

۱۰- ایک اسم اور ایک امر حاضر ملکر حاصل مصدر بنجاتا ہے جیسے تاختن سے ترکتاز

۱۱- ماضی کے آخر میں لفظ ار لگا دیں جیسے رفتن سے رفتار

اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں اسم فاعل قیاسی[۱] اسم فاعل سماعی[۲]۔

اسم فاعل قیاسی وہ ہے جو موافق قاعدہ مقررہ کے بنا ہوا آتا ہے۔ اس کا قاعدہ اوپر مذکور ہو چکا۔

اسم فاعل سماعی وہ ہے جس کا کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے مختلف طرح سے استادوں سے اور اہل زبان فارسی سے سنا گیا ہی۔ اسم فاعل سماعی کے چند قاعدے جو سماعی اوزان کو دیکھکر بنائے گئے ہیں حسب ذیل ہیں۔÷

قواعد اسم فاعل سماعی

۱۔ امر اور ایک اسم ملکر اسم فاعل سماعی بنجاتا ہے جیسے آراستن سے جہاں آرا ے

۲۔ امر حاضر کے آخر لفظ گار، لگادیں جیسے آمرزیدن سے آمرزگار

۳۔ امر حاضر کے آخر ہ لگادیں جیسے استردن سے استرہ

۴۔ امر حاضر کے آخر حرف الف اور نون لگادیں جیسے افتادن سے اُفتاں

۵۔ امر حاضر کے آخر حرف الف لگادیں جیسے بوئیدن سے بویا

۶۔ امر حاضر کے آخر میں لفظ آر لگادیں جیسے پرستیدن سے پرستار

۷۔ ماضی کے آخر میں لفظ گار، لگادیں جیسے پروردن سے پروردگار

۸۔ ماضی کے آخر میں لفظ آر لگادیں جیسے خریدن سے خریدار

۹۔ کبھی خود امر کا صیغہ معنی اسم فاعل سماعی کے دیتا ہے جیسے زاریدن سے زار

مثل اسم فاعل کے اسم مفعول کی بھی دو قسمیں ہیں۔ اسم مفعول قیاسی اسم مفعول سماعی۔ اسم مفعول قیاسی کا قاعدہ اوپر مذکور ہو چکا اسم مفعول سماعی کے قاعدے حسب ذیل ہیں۔

قواعد اسم مفعول سماعی

۱۔ ایک اسم اور ایک ماضی کا صیغہ ملکر اسم مفعول سماعی بنجاتا ہے جیسے فراگند

۲۔ ایک امر اور ایک اسم ملکر اسم مفعول سماعی بنجاتا ہے جیسے پامال مصلحت آمیز

۳۔ امر حاضر کے آخر الف نون لگادیں جیسے برشتن سے بریاں۔

۴۔ ماضی مطلق کے آخر آر لگادیں جیسے گرفتن سے گرفتار

۵۔ کبھی خود امر حاضر کا صیغہ معنی اسم مفعول سماعی کے دیتا ہے جیسے گزیدن سے گزیں۔

یہ بھی یاد رکھو کہ فعل کی طرح مصدر بھی دو قسم ہیں۔ لازمی۔ متعدی۔ جیسے آمدن لازمی ہے۔ خوردن متعدی اگر لازمی مصدر کو متعدی بنانا چاہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ لازمی مصدر کا امر حاضر بنا کر اس کے آخر میں الف ونون دو حرف یا الف نون۔ یی تین حرف لگا کر علامت مصدر کی حرف دن لگا دو جیسے ترسیدن مصدر لازمی ہے اس کے معنی ڈرنا۔ اس کا امر حاضر ترس اس کے آخر میں الف نون لگا کر دن لگایا ترساندن ہوا۔ یا الف نون یی لگا کر دن لگایا ترسانیدن ہوا اس کے معنے ڈرانا اگر یہی قاعدہ متعدی میں کرینگے تو وہ متعدی المتعدی ہو گا اُس کے دو مفعول ہو جاوینگے جیسے ترسانیدن متعدی ہے اس کا امر ترساں ہوا اس کے آخر میں الف نون اور یی لگا کر دن لگایا ترسانانیدن متعدی المتعدی ہو گیا اس کے معنی ڈروانا اس کے دو مفعول ہونگے جیسے ڈروایا زید نے بکر سے خالد کو زید فاعل بکر اور خالد دو مفعول ہیں۔ مبتدی طلبہ کیواسطے اسیقدر قواعد کو کافی سمجھکر بس کرتا ہوں اللہ بس باقی ہوس

طلبہ کو مژدہ

کمترین نے یہ رسالہ نادر مبتدی طلبہ کی دقت رفع کرنیکی غرض سے تالیف کیا اور طبع کرایا تھا جس میں صفوۃ المصادر کے جملہ قواعد و گردانیں ضروری شرح و لبسط کیساتھ سلیس پیرائے میں ضبط کئے گئے ہیں۔

الحمد للہ کہ اس سے طلبہ کو زائد از توقع فوائد حاصل ہوئے جسکی وجہ سے اسکی مقبولیت عام میں روزافزوں ترقی ہوئی۔ اور دوسرا ایڈیشن بھی بہت جلد ختم ہو گیا۔ شائقین کی درخواستیں اصرار کی ساتھ حسب سابق زیادتی پر ہیں اس لئے اب طبع ثالث کی نوبت آئی طبع اول میں سہو کتابت سے بعض اغلاط اور کوتاہیں لگی تھیں اس مرتبہ انکی اصلاح کے علاوہ ضروری فوائد کا بھی اضافہ کیا گیا ہے حق تعالیٰ سے امید وار دعا ہوں کہ یہ رسالہ انفع للطالبین ثابت ہو۔ فقط احقر محمد یٰسین مدرس اول درجہ فارسی و ریاضی دار العلوم دیوبند۔

مفید نامہ جدید

فارسی لغت کا مشہور رسالہ جو اکثر دیسی مدارس میں داخل نصاب ہی اور جس کو یاد کرنے سے فارسی لغت کی تمام ضروریات سے واقفیت ہو کر اچھی استعداد پیدا ہو جاتی ہی۔ مگر اس وقت تک ہمیشہ غلط اور مسخ چھپتا رہا ہی جس سے بچوں کو یاد کرنے میں سخت دقت ہوتی تھی۔ نیز اُس کے بہت سی لغات کا ترجمہ بھی فارسی زبان میں لکھا تھا اور حاشیہ تو تمام فارسی زبان میں ہی تھا۔ علاوہ بریں تمام مدارس میں اس کے صرف دو باب داخل نصاب تھے جن کے لئے ہر شخص کو پوری کتاب خریدنا پڑتی تھی۔ الحمد للہ کہ حال میں مولٰنا محمد یسین صاحب مدرس اول درجہ فارسی متعلقہ دار العلوم دیوبند نے ان ضرورتوں کو محسوس فرما کر تمام شکایات کا ازالہ فرما دیا۔ (۱) تمام لغات کا ترجمہ اردو زبان میں کر دیا (۲) حاشیہ بھی اردو زبان میں تحریر فرمایا۔ (۳) بعض لغات جو غیر مرتب لکھے تھے ان کو مرتب کر دیا۔ (۴) بعض ضروری لغات کا اضافہ بھی فرمایا (۵) صرف دو باب بقدر نصاب کی پوری تصحیح فرما کر نہایت جلی قلم خوشخط اور عمدہ طبع کرایا ہے۔ قیمت باہتمام صرف (۲ر)

بعض درسیات فارسی

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
سکندر نامہ فارسی کانپوری	۱۶ر	اخلاق جلالی	عم ۱۴ر	راہ نجات عمدہ	۳ر
انوار سہیلی	۱۹ر	احسن القواعد مجتبائی	عہر	ایضاً متوسط	۱ر
گلستان مجتبائی عمدہ	۱۰ر	مالابدمنہ فارسی مجتبائی و کانپوری	۱۰ر	کریما وافیح	۱ر
" کانپوری معہ فرہنگ مترجم	۱۴ر	مصدر فیوض	۱۴ر	" مترجم	۲ر
" غیر مترجم	۱۲ر	مفید نامہ جدید عمدہ	۲ر	پندنامہ عطار	۳ر
بوستان مجتبائی	۱۴ر	آمد نامہ	۱ر	" غیر مترجم	۲ر
" کانپوری معہ فرہنگ مترجم	۱۴ر	گفتگو نامہ	۱ر	دستور الصبیان	۱ر
" غیر مترجم	۱۲ر	حمد باری	۱ر	حکایت لطیف مجتبائی	۲ر